سوال

یر کہنے والی حدیث (671

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کے شاگرد رشید جاوید اقبال سیالکوٹی صاحب نے لکھا ہے کہ بچہ کے کان میں اذان اور تکبیر کہنے والی حدیث ضعیف ہے کیا واقعی ایسا ہے اور اگر ایسا ہے تو بچہ کے کان میں اذان اور تکبیر نہ کہی جائے تو کیا کوئی حرج ہے کہ نہیں ؟ (قاری محمد یعقوب)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

والصلاة والسلام علىٰ رسول اللہ، أما بعد!

کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم أذن فی أذن الحسن بن علی حین ولدته فاطمة بالصلاة (رواہ الترمذی، وأبوداؤد، وقال الترمذی، ھذا حدیث حسن صحیح باب العقیقة، الفصل الثانی))) 4

سے ہے فرماتے ہیں میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا آپ نے حسن رضی اللہ عنہ بن علی رضی اللہ عنہ کے کانمیں نمازوالی اذان کہی جب فاطمہ رضی اللہ عنہما نے انہیں جنا۔'']

نچ ہوتا ہے۔

مولو

[قرآن وحدیث کی روشنی میں احکام ومسائل]

جلد02ص660

محدث فتویٰ